ہے یا ناجائز ہے۔

جواب وہاں سے یہ آیا کہ مولانا مولوی سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کسی بھی امام کے قائل نہیں ہیں۔ آزاد خیال آدمی ہیں۔ اس لئے ان کا اتباع شرعاً ناجائز ہے۔

اس لئے آپ سے استدعا ہے کہ آپ اپنے خیال کا اظہار فرمائیں۔

جواب:

میں حیران ہوں کہ جن لوگوں نے مولانا کفایت اللہ صاحب سے یہ سوال کیا تھا انہوں نے یہ کیوں نہ سوچا کہ یہی مولانا کفایت اللہ صاحب تیس سال سے گاندھی اور نہرو کا اتباع فرما رہے ہیں اور آج بھی انہوں نے یہ فتوے دیا ہے کہ مسلمانوں کو کانگریس کے حق میں ووٹ دینا چاہیئے۔ کیا کانگریس کسی امام کی قائل ہے؟ بلکہ کیا کانگریس خدا اور رسول کو بھی مانتی ہے؟ پھر جو عالم دین کانگریس کے معاملہ میں تو اماموں کو ماننے یا نہ ماننے کا لحاظ نہ کرے، مگر جماعت اسلامی کے معاملہ میں اسے امام یاد آنے لگیں کیا وہ اس قابل بھی ہے کہ اس کے فتوے کا لحاظ کیا جائے؟

سوال:

آپ کس امام کے پیرو ہیں؟

جواب:

مَیں اصل میں تو صرف ایک امام کا پیرو ہوں جس کا نام نامی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ البتہ فقہی مسائل میں میرا طریقہ یہ ہے کہ جس مسئلے کی تحقیق کا مجھے موقع نہیں ملتا اس میں امام ابوحنیفہ رحؒ کی پیروی کرتا ہوں، کیونکہ ان کے مذہب کے اکثر مسائل کو مَیں نے اپنے اصلی امام کی تعلیم کے زیادہ موافق پایا ہے۔ مگر جس مسئلے میں مجھے تحقیق کا موقع مل جاتا ہے اس میں چاروں اماموں کے مذہب پر نظر ڈالتا ہوں اور جس کی تحقیق کو قرآن و حدیث کے منشا سے زیادہ قریب پاتا ہوں اس کی پیروی کرتا ہوں۔